786

بشریت نبوی ﷺ

مؤلف

شیخ الحدیث والتفسیر حضرۃ العلامۃ سید محمد حسین النیلوی رحمہ اللہ
سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی، حال صدر مدرس ضیاء العلوم سرگودھا

ناشر
السید احمد حسن الواسطی
ناظم ادارہ
گلستانِ اہلِ سنۃ سرگودھا

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف

Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاؤن لوڈ کریں نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً بوقتاً Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ **maktabatulishaat.com** (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

(حقوق طبع بحق ناشر محفوظ ہیں)

ملنے کا پتہ

المکتبۃ الحسینیہ مدرسہ ضیاء العلوم

بلاک نمبر ۱۸ سرگودھا

مکتبہ فاروقِ اعظمؓ جناح مارکیٹ سرگودھا

فیصل کتاب گھر نیو اردو بازار بلاک ۱۱ سرگودھا

کراچی میں ملنے کا پتہ

مکتبہ مدنیہ مسجد تقی بادشاہی روڈ کراچی ۵

Scanned by CamScanner

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی قال فی کتابہ وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیہم وقال سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولا والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

اما بعد! آج کے پرفتن دور میں جاہل عام لوگوں میں یہ خیال جاری ہے کہ چودہ سو سال میں کسی مسلمان نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر، انسان، مرد، آدمی نہیں کہا۔ وہ عوام کو چرب زبانی سے اپنی طرف مائل کرتے اور اہل حق سے متنفر کرتے ہیں۔ اب ہم یہ بات قرآن و سنت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، تبع تابعین، سلف صالحین، مجتہدین، علمائے کرام، صوفیاء و مشائخ عظام رحمہم اللہ تعالیٰ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ان کا یہ دعویٰ صحیح ہے؟

سب سے پہلے بسم اللہ کر کے قرآن شریف کھولتے ہیں پارہ ۱۶ ع ۱۵ میں ہے قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰٓى اِلَيَّ تم فرماؤ آدمی ہونے میں تو تم جیسا ہوں مجھے وحی ہوتی ہے۔ (ترجمہ احمد رضا خان بریلوی) پارہ ۱۵ رکوع ۱۰ میں ہے قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا تم فرماؤ پاکی ہے میرے رب کو میں کون ہوں مگر آدمی اللہ کا بھیجا ہوا (ترجمہ احمد رضا خان بریلوی) پارہ ۱۳ رکوع ۱۳ میں ہے قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم ہیں تو تمہاری طرح انسان مگر اللہ تم اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے (ترجمہ احمد رضا خان بریلوی)

اسی طرح قرآن پاک میں بہت آیات ہیں عاقل کے لئے اشارہ کافی ہے اور بے سمجھ کے لئے کتابوں کا انبار بھی بے سود ہے البتہ اتنا کہہ دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کلیۃ فرما دیا ہے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ اور ہم نے تم

Scanned by CamScanner

Maktaba Tul Ishaat.com

پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے۔ جنہیں ہم وحی کرتے (سورۃ یوسف رکوع ۱۲ ترجمہ احمد رضا خان بریلوی)

اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کی معصوم زبان سے سنئے آپ کیا فرماتے ہیں؟

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنِّی فِیْمَا لَمْ یُوْحَ اِلَیَّ کَاَحَدِکُمْ اخرجہ الطبرانی وابن شاہین فی السنۃ عن معاذؓ (جامع صغیر سیوطی ص۱۰۳ ط مصر) یعنی صرف وحی میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں باقی انسان ہونے میں سجدہ اور عبادت میری ناجائز ہونے میں عالم الغیب اور حاضر ناظر نہ ہونے میں تمہارے جیسا ہوں۔

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ میں تو تم جیسا انسان ہوں (مشکوٰۃ ص۹۲ و ص۳۸ و ص۳۲۷۔ بخاری ص۵۸ ج۱ و ص۳۳۲ ج۱ و مسلم ص۱۰۳ ج۲ و مسند ص۲۱ ج۱ ص۳۳۳ ج۲ و ص۲۹۳ و ص۳۳۲ و بخاری ص۹۰ ج۲ و ص۳۸۵ ج۱ و ص۳۳۵ ج۱ وغیرہ) اور اس حدیث کو روایت کرنے والے بڑے بڑے اولوالعزم صحابہ کرام ہیں جن پر جھوٹ کا گمان شیعہ کر سکتے ہیں مگر ہم اہل سنت والجماعت کے تو اس تصور سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ابوبکر صدیقؓ امام عمرؓ ص۲۰ ج امام عثمانؓ امام علیؓ امام حسنؓ۔ عبداللہ بن مسعودؓ ص۱۳ ج ابو سعید خدریؓ ص۶۰ ج ابو ذر غفاریؓ ص۴۹۹ رافع بن خدیجؓ ص۲۶۴ مسلم عمران بن حصینؓ ص۴۹ ج وغیرہ۔

اب ہم ان مقدس ہستیوں کی محفوظ زبان سے دریافت کرتے ہیں جنہوں نے حضور پرنور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ زندگی گذاری اور ان کی محبت اور ان کا عشق جن کے سینے میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور جو درجہ اقویٰ اعلیٰ اور افضل تھے یعنی آپ کے پیارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین۔ جو وہ آپ کے متعلق کیا عقیدہ رکھتے ہیں۔ اگر

Scanned by CamScanner

Maktaba Tul Ishaat.com

ہمارا اور ان کا عقیدہ ایک ہی ہو تو چشم ما روشن دل ما شاد اور اگر ہمارا عقیدہ ان سے مختلف ہو تو ہمیں اپنے عقیدہ پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا قول

ام المؤمنین ذکی و ذہین صاحب فراست بنت صدیق حبیب رسول اللہ اعلم بکتاب اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کَانَ النَّبِیُّ صلے اللہ علیہ وسلم بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ (شمائل ترمذی ص۲۹) یعنی آپ انسانوں میں سے انسان تھے اس کا فارسی ترجمہ حضرت شیخ المشائخ مصلح الدین لاری رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شمائل نبوی ص۹۵ میں لکھا "بود پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آدمی از آدمیاں۔"

حضرت خلیفہ اول اعلم الناس بعد رسول اللہ خاتم اعظم امام ابوبکر الصدیق رضی اللہ نے فرمایا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ھُوَ عَبْدٌ (صحیح بخاری ص۶) یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہی) اصل بندے ہیں۔ نیز جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عقبہ بن ابی معیط و دیگر مشرکین مکہ نے اذیت پہنچائی تو امام اعظم نے فرمایا اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ وَقَدْ جَآءَکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّکُمْ (صحیح بخاری ص۵۲۰) یعنی کیا ایک مرد کو اس پر مار ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور بیشک وہ روشن نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے لائے۔

حضرت خلیفہ دوم امام عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ھُمَا الْمَرْءَانِ اَقْتَدِیْ بِہِمَا (صحیح بخاری ص۲۷۴) یعنی وہ دونوں (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم و امام ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) ایسے کامل مرد ہیں جن کی میں پیروی کرتا ہوں۔ نیز آپ (رضی اللہ عنہ) نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

کے بارے مدحیہ نظم لکھی ہے جس میں یک شعر یہ ہے

لَوْ كُنْتَ مِنْ شَيْءٍ سِوَى بَشَرٍ
كُنْتَ الْمُنَوِّرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

(المواہب اللدنیہ العلامۃ الزرقانی رحمۃ اللہ علیہ ص ۲۵۰ ج۱) یعنی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بشر کے سوا کوئی اور مخلوق ہوتے تو آپ چودھویں رات کو منور کرنے والے چاند ہوتے

حضرت عبید بن خالد محاربی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں مدینہ طیبہ میں جا رہا تھا تو اچانک میرے پیچھے ایک انسان ہے جو مجھے کہتا ہے "تہ بند اونچا رکھ" میں نے پیچھے لوٹ کر جو دیکھا تو وہ انسان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا شان تھے (شمائل نبوی ص۹)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا بَلَغَنَا اَنَّهٗ قَدْ خَرَجَ هٰهُنَا رَجُلٌ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ (صحیح بخاری ص۴۹۹) یعنی ہمیں یہ خبر پہنچی کہ یہاں ایک مرد مبعوث ہوئے ہیں جو دعویٰ کرتے ہیں کہ میں نبی ہوں۔

حضرت انیس غفاری رضی اللہ عنہ برادر حقیقی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا يَّاْمُرُ بِالْخَيْرِ وَيَنْهٰى عَنِ الشَّرِّ (صحیح بخاری ص۴۹۹) یعنی اللہ کی قسم میں نے یقیناً ایک ایسے مرد دیکھے ہیں جو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرمایا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا (شمائل ترمذی ص۲) یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانے قد کے مرد تھے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بَعَثَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَيْنَا نَبِيًّا مِنْ اَنْفُسِنَا نَعْرِفُ اَبَاهُ وَاُمَّهٗ (صحیح بخاری ص۴۴۶) یعنی زمین و آسمان کے مالک نے

ہماری طرف ہماری اپنی ہی قوم کا بندہ نبی بنا کر بھیجا جن کے باپ کو بھی ہم پہچانتے ہیں اور ان کی اماں کو بھی۔

رئیس المفسرین سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور امام اعظم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک مٹی سے پیدا ہوئے (محب طبری)

حضرت محمد بن حنیفہؒ نے اپنے والد ماجد اسد اللہ الغالب امام علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کونسا انسان آپ کے نزدیک بہترین انسان ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ (امام اعظم) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بہترین انسان ہیں۔

یہ مشتے نمونہ از خروارے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بعض کے اقوال نقل کئے ہیں اب امام ابوحنیفہ کا قول پڑھئے۔

امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابتؒ کا فرمان

امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کون تھے؟ آپ نے جواب دیا: بَشَرٌ لَا کَالْبَشَرِ بَلْ ھُوَ یَاقُوْتٌ فِی الْحَجَرِ یعنی آپ بشر ہیں لیکن عام بشر کی طرح نہیں جیسے یاقوت پتھر ہے مگر عام پتھروں کی طرح نہیں۔

ایک شاعر نے اس مسئلہ کا حل ایک اور پیرایہ میں کیا ہے چنانچہ لکھتا ہے۔

وَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْھُمْ   فَاِنَّ الْمِسْکَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

یعنی انسانوں میں سے ہو کر پھر باقی تمام انسانوں پر جو آپ کو فوقیت حاصل ہے تو اس بات پر کسی کو تعجب نہ کرنا چاہئے کیونکہ کستوری بھی تو ہرن کا خون ہی ہے دوسرا کون

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

گلیوں میں بہادتے جاتے ہیں اور کستوری سیکڑوں روپے کا تولہ ملتا ہے۔
امام علامہ زرقانی رحمہ اللہ نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی جمع کئے ہیں اُن میں سے ایک نام بَشَرٌ بھی فرمایا ہے۔ (المواہب اللدنیہ صفحہ ۱۹۲)

صوفیائے کرام مشایخ عظام کا فرمان

حضرت پیر امام العارفین سید محمد وفا شاذلی رحمۃ اللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نعتیہ قصیدہ تحریر فرماتے ہیں۔ اس قصیدہ کا ایک شعر یہ ہے ؎

سُبْحٰنَ مَنْ اَنْشَاہُ مِنْ سُبْحَانِہٖ

بَشَرًا بِاَسْرَارِ الْغُیُوْبِ مُبَشِّرٌ

یعنی پاک ہے وہ ذات جس نے اپنی پاک قدرت سے ایسا بشر پیدا فرمایا ہے جو پوشیدہ رازوں سے (سالکین کو) خوشخبری سناتے ہیں (مواہب مدنیہ صفحہ ۲۵۲)

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں پیغمبر ہم آدمی است قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ (کیمیائے سعادت صفحہ ۱۴) یعنی پیغمبر بھی آدمی ہے قرآن پاک کی آیت کریمہ اس کی شاہد صادق ہے۔

حضرت امام العارفین مادح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشہور قصیدہ بردہ صفحہ ۲۵ میں فرمایا ہے ؎

وَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ

وَاَنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّہِمٖ

یعنی ہمارے علم و اعتقاد کا منتہیٰ یہ ہے آپ کے بارے میں کہ آپ بے شک (حقیقی) بشر

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

(انسان) کامل ہیں اور یہ واقعی آپ تمام مخلوق خدا سے بہتر چنے ہوئے اور برگزیدہ ہیں۔

حضرت مولانا جلال الدین رومی مولائے روم رحمۃ اللہ اپنی بے نظیر تصنیف لطیف مثنوی شریف میں فرماتے ہیں ما بشر ایشاں بشر کہ ہم بھی بشر ہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام بھی بشری ہیں لیکن مرتبہ، رتبہ، درجہ اور فضیلت کا فرق ہے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمہ اللہ مکتوبات شریف میں اپنا عقیدہ تحریر فرماتے ہیں اے برادر! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باآں علو شان بشر بودند۔ و بداغ حدوث و امکان متسم۔ یعنی اے بھائی! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باوجودیکہ آپ کی شان بہت بلند ہے بشری تھے اور حدوث اور امکان کے داغ سے متصف تھے۔

حضرت شاہ اہل اللہ رحمہ اللہ برادر حقیقی شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، اپنی کتاب چہار باب ص میں عقیدہ کے بیان میں تحریر فرماتے ہیں عقیدہ انبیاء علیہم صلوٰۃ اللہ وسلامہ بندگان اند کہ او سبحانہ تعالیٰ بتبلیغ احکام خود بطرف عباد خویش فرستادہ یعنی انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام بندے ہیں جنہیں حق سبحانہ تعالیٰ نے اپنے احکام پہنچانے کے لئے اپنے بندوں کی طرف بھیجا۔

فصول الحواشی ص میں صاحب معدن نے کہا الرسول بشر بعثہ اللہ لتبلیغ ما اوحی الیہ والنبی بشر بعثہ اللہ لتبلیغ .....

علمائے عقائد و فقہ و اصول کا فرمان

امام ابوبکر رازی جصاصؒ فرماتے ہیں انہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر مثلہم (احکام القرآن ج ۲) یعنی آپ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ان دوسرے انسانوں جیسے بشر (آدمی) ہی تھے۔

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

محب اللہ بہاری اپنی مشہور تصنیف مسلم الثبوت ص۱۴۲ میں فرماتے ہیں اَلنَّبِیُّ مِنَ الْاَرْضِ مِنْ جِنْسِ الْبَشَرِ زمین پر نبی بھی انسان کی جنس میں سے ہے۔

رشحات الاقلام فی عقیدۃ ابی حنیفۃ الامام ص۲۷ میں ہے اَلرُّسُلُ مِنْ جِنْسِنَا مِنَ الْبَشَرِ یعنی تمام رسول پیغمبر ہماری ہی جنس میں سے یعنی انسانوں میں سے ہی ہوتے ہیں۔

فتاویٰ خیریہ ج۲... و ص۱۰۳ میں ہے اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بَشَرٌ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بشر (انسان) ہیں۔

شرح عقائد جلالی میں ص۵ ہے اَکْمَلُ الْاِنْسَانِ الْاَنْبِیَآءُ یعنی تمام انسانوں میں سے کامل ترین انسان انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

عبدالعزیز پرہاروی نے نبراس شرح شرح العقائد النسفیہ ص۲۹۲ میں تحریر فرماتے ہیں اَکْمَلُ النَّاسِ فِی الْمَحَبَّۃِ وَالْاِیْمَانِ هُمُ الْاَنْبِیَآءُ خُصُوْصًا حَبِیْبُ اللّٰہِ صلے اللہ علیہ وسلم یعنی محبت الٰہیہ اور ایمان میں انسانوں میں سے کامل ترین انسان صرف انبیاء کرام علیہم السلام ہی ہوتے ہیں خصوصاً حبیب اللہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی۔

امام طحاوی (حنفی) نے مشکل الآثار ص۱۳۰ ج۱ میں فرماتے ہیں اَلنَّبِیُّ مِنْ جِنْسِ سَائِرِ النَّاسِ یعنی نبی بھی باقی انسانوں کی جنس میں سے ہوتا ہے۔

ابن نجیم نے کنز الدقائق کی شہرۂ آفاق شرح بحر الرائق ص۳۳۲ ج۱ میں لکھا ہے قِسْمُ الْبَشَرِ عَلٰی قِسْمَیْنِ خَوَاصٌّ وَهُمُ الْاَنْبِیَآءُ وَعَوَامٌّ انسان کی دو قسمیں ہیں ایک خواص اور وہ ہیں انبیاء کرام علیہم السلام اور دوسرے عوام ہیں۔

زبدۃ العقائد ص۲۲ میں ہے وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُهُمْ وَخَاتَمُهُمْ وَاَنَّهٗ مِنَ الْاِنْسِ لَا مِنَ الْجِنِّ وَاَنَّهٗ مِنَ الْعَرَبِ لَا مِنَ الْعَجَمِ وَاَنَّهٗ

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

قُرَشِیٌّ مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ وَاَنَّ اَبَاہُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یعنی اور یہ بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام پیغمبروں سے افضل ہیں اور سب سے آخری پیغمبر ہیں اور یہ بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ انسانوں کی جنس میں سے ہیں پری جنوں (وغیرہ) کی جنس سے۔ اور یہ بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ عرب میں سے ہیں نہ عجم میں سے۔ اور یہ بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ قریشی ہیں ہاشم کی اولاد میں سے۔ اور یہ بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ کے والد صاحب عبد المطلب کے بیٹے عبداللہ ہیں۔

عقیدہ کی ایک کتاب بدء الامالی ص۵ میں ہے سہ

وَمَا کَانَ نَبِیًّا قَطُّ اُنْثٰی
وَلَا عَبْدٌ وَّ شَخْصٌ ذُوْ افْتِعَالٖ

یعنی نہ کوئی عورت کبھی نبی بنی نہ بن سکتی ہے اور نہ کوئی غلام اور نہ کوئی جھوٹا۔

عقیدہ کی کتاب مسامرہ ص۱۵۹ ہے فَالنَّبِیُّ عَلٰی ھٰذَا اِنْسَانٌ اُوْحِیَ اِلَیْهِ بِشَرْعٍ سَوَاءٌ اُمِرَ بِتَبْلِیْغِهٖ وَالدَّعْوَةِ اِلَیْهِ اَمْ لَا فَاِنْ اُمِرَ بِذٰلِكَ فَهُوَ نَبِیٌّ رَّسُوْلٌ وَاِلَّا فَهُوَ نَبِیٌّ غَیْرُ رَسُوْلٍ یعنی پس اس تعریف کے مطابق نبی انسان ہوتا ہے جس کی طرف شریعت کی وحی ہو خواہ اس کو دعوت و تبلیغ کا حکم ہو یا نہ، اگر حکم ہو تو وہ نبی رسول ہے ورنہ نبی ہے رسول نہیں۔

علامہ نسفیؒ نے بحر الکلام ص۵۳ میں لکھا ہے ثُمَّ الْمُخَاطَبُوْنَ اَرْبَعَۃُ اَنْوَاعٍ الْمَلٰئِکَۃُ وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالشَّیَاطِیْنُ وَالْجِنُّ یعنی جو لوگ خدا کے حکم کے مخاطب ہیں وہ چار قسم کے ہیں فرشتے، آدم کی اولاد، شیاطین، جنات۔ اور ظاہر ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی خدا کے حکم کے مخاطب ہیں فرشتے وغیرہ کی جنس میں تو ہیں نہیں پس ثابت ہوا کہ سب نبی حضرت

Scanned by CamScanner
Maktaba Tul Ishaat.com

آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

مسلم العلوم کے حاشیہ میں ص۲۵۱ ملا باجوری لکھتے ہیں معنی الرسول انسان بعثہ اللہ الی الخلق لتبلیغ الاحکام ومعنی النبی انسان اوحی اللہ الیہ بشرع وان لم یؤمر بتبلیغہ رسول کے معنی ہیں ایسا انسان جس کی طرف شریعت کی وحی ہو جس پر خود بھی عمل کرے اور لوگوں تک پہنچانے کا حکم ہو اور نبی کے معنے ہیں ایسا انسان جس کی طرف شرع کی وحی کی جائے اگرچہ اس کی تبلیغ کا حکم نہ ہو۔

ملا عبد الغفور لاریؒ شرح جامی کے حاشیہ ص۵ میں لکھتے ہیں ھو والنبی فی الشرع عبارۃ عن انسان بعثہ اللہ تعالیٰ علی عبادہ للتبلیغ یعنی شریعت میں نبی کے معنے ہیں انسان جسے اللہ تعالیٰ نے تبلیغ احکام کے لئے اپنے بندوں کی طرف بھیجا ہو۔
نوادر الوصول لسعد اللہ ص۶ میں بھی یہی لکھا ہے۔

شرح چغمینی میں لکھا ہے نبی وہ انسان ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے خلق کی طرف تبلیغ احکام کے لئے مبعوث ہو۔ نبی رسول سے عام ہے کیونکہ رسول وہ خاص قسم کا نبی ہے جس کی طرف کتاب اور وحی بھیجی جائے مگر محمد عماد الدین شیرکوٹیؒ نے حاشیہ مرقاۃ ص۲ پر رسول و نبی کا فرق نہیں رکھا۔

میر سید سندؒ نے التعریفات ص۹۵ میں لکھا ہے الرسول انسان بعثہ اللہ الی الخلق لتبلیغ الاحکام رسول ایک انسان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تبلیغ احکام کیلئے مخلوق کی طرف بھیجا ہو۔

علامہ سیوطیؒ نے تدریب الراوی ص۲۳ میں لکھا ہے معنے الرسول انہ انسان اوحی الیہ بشرع وامر بتبلیغہ فان لم یؤمر فنبی فقط یعنی رسول ایسے انسان کو کہتے ہیں

جس کی طرف شرع کی وحی کی جائے اور اس کے پہنچانے کا حکم دیا جائے۔ اور اگر یہ حکم نہ ہو تو وہ صرف نبی ہے۔

علامہ جامی کی شرح صـ۲ پر حاشیہ میں لکھا ہے کہ رسول یا تو ہم معنے ہے نبی کا جیسے ایک جماعت کا مذہب ہے یعنی انسانٌ بَعثَہُ اللہُ اِلَی الْخَلْقِ بِشَرِیْعَۃٍ سَوَاءٌ اُمِرَ بِتَبْلِیْغِھَا اَمْ لَا یعنی ایسا انسان رسول ہے جسے اللہ نے مخلوق کی طرف شریعت دے کر بھیجا ہو خواہ اس کی تبلیغ کا حکم ہو یا نہ اور بعض کہتے ہیں کہ رسول نبی سے خاص ہے پھر خاص کہنے والوں میں دو خیال کے لوگ ہیں اور بعض ایسے ہیں جو رسول کو نبی سے عام مانتے ہیں اور وہ اس طرح کہ رسول انسان بھی ہوتے ہیں اور فرشتے بھی لیکن نبی کا لفظ صرف انسان کے لئے مختص ہے۔

ابن سیدہؒ لغوی نے المحکم والمحیط الاعظم صـ۲۳۵ میں لکھا ہے والنبیُّ صلے اللہ علیہ وسلم داعی اللہِ عزَّ وجلَّ یعنی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عز وجل کے داعی ہیں

ابو منصور ازہریؒ لغوی نے تہذیب اللغۃ صـ۱۴ میں لکھا ہے۔ النبیُّ داعی الاُمَّۃِ اِلٰی تَوْحِیْدِ اللہِ تعالٰی وطاعتہٖ یعنی اللہ کی توحید و طاعت کی طرف امت کو دعوت دینے والا نبی ہوتا ہے۔

علامہ فیومی لغوی نے مصباح المنیر صـ۱۲۶ میں لکھا ہے اَلنَّبِیُّ مَنْ ھُوَ دَاعِی الْخَلْقِ اِلَی التَّوْحِیْدِ یعنی خدا تعالیٰ کا اپنا منتخب کردہ مبلغ توحید نبی کہلاتا ہے۔

علامہ نہائمیؒ نے تفسیر تبصیر الرحمٰن صـ۲ میں لکھا ہے بَعَثَہُ اللہُ تعالٰی داعیا اِلٰی تَوْحِیْدِہٖ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے توحید کا داعی بنا کر بھیجا ہے اور ظاہر بات ہے کہ توحید کا داعی جن تو بن نہیں سکتا جیسے بدوالا یا ! اور زنادقہ کے

سوائے گنبد چکے ہیں اور توحید کو اور بعثت بشر ہی نہیں سمجھ سکتا جیسے اللہ تبارک نے فرمایا۔ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗىِٕكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا

یعنی اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر اسی نے کر بولے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا۔ تم فرماؤ اگر زمین میں فرشتے ہوتے چین سے چلتے تو ان پر ہم رسول بھی فرشتہ اتارتے کیونکہ وہ ان کی جنس سے ہوتا لیکن جب زمین میں آدمی بستے ہیں تو ان کا ملائکہ در فرشتوں میں سے رسول طلب کرنا نہایت ہی بے جا ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے جواب میں جو کہتے تھے کہ کوئی فرشتہ کیوں نہ رسول بنا کر بھیجا گیا جواب دیتے ہیں کہ اگر فرشتہ ہم اتارتے تو کام تمام ہو گیا ہوتا اور فرشتہ کو اصلی صورت میں دیکھنے کی تاب نہ لا سکتے دیکھتے ہی ہیبت سے بیہوش ہو جاتے یا مر جاتے اس لئے اگر فرشتہ رسول بالفرض بنایا ہی جاتا تو جب بھی اسے مرد ہی بنا کر بھیجا جاتا تاکہ لوگ اسے دیکھ سکیں اس کا کلام سن سکیں۔ اس سے دین کے احکام معلوم کر سکیں تو اس صورت میں انہیں پھر وہی کہنے کا موقع رہتا کہ یہ بشر ہے، تو فرشتے کو نبی بنا کر بھیجنے کا کیا فائدہ؟ اس لئے اللہ تعالیٰ نے انسان ہی کو نبی بنایا تاکہ دنیا اپنے ہم جنس کے فیض سے بآسانی فیضیاب ہو سکے۔

بریلوی صاحبان کے معتمدین مشائخ کا فرمان

جناب حکیم ابو العلاء محمد امجد علی اعظمی رضوی سنی حنفی قادری برکاتی اپنی مشہور تصنیف بہار شریعت حصہ اول ص۹ میں تحریر فرماتے ہیں **عقیدہ** نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لئے وحی بھیجی ہو اور رسول بشر ہی کے ساتھ خاص نہیں۔

Scanned by CamScanner

Maktaba Tul Ishaat.com

حکم میں بھی رسول ہیں عقیدہ انبیاء سب بشر تھے اور مرد۔ نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت۔
سید نعیم الدین مراد آبادی نے کتاب العقائد ص۶ میں لکھا ہے انبیاء وہ بشر ہیں جن کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آتی ہے۔

مولوی اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی الملفوظ ص۴۳ میں فرماتے ہیں اللہ نے اپنے بندوں کو سچا راستہ دکھانے کے لئے اپنے بندے بھیجے جنہیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ اور نفی الفئی ص میں بھی لکھا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں۔

امام طائفہ بریلویہ مولوی عبدالسمیع صاحب رام پوری انوار ساطعہ ص۳۰۱ میں لکھتے ہیں آیت اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ کا منکر کوئی اہل اسلام نہیں سب کا یہی اعتقاد ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں۔

مولوی حبیب الرحمٰن صاحب "شان حبیب الرحمٰن" ص۹۸ میں لکھتے ہیں مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں اور نبی وہ انسان ہوتے ہیں جو اللہ کی طرف سے لے کر شریعت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

علامہ ابوالحسنات محمد احمد صاحب قادری خطیب مسجد وزیر خان لاہور "حنفی سلسلہ دینیات حصہ اول ص۱۵ د۱۶ میں فرماتے ہیں۔ نبی وہ بشر ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کیلئے آئے۔ اور احکام الٰہیہ اس پر خدا کی طرف سے بذریعہ وحی نازل ہوں۔ انبیاء سب بشر تھے۔

پیر جماعت علی شاہ صاحب کے ملفوظات ص۶۳ میں ہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مُحَمَّدٌ (صلی اللہ علیہ وسلم) بَشَرٌ لَا کَالْبَشَرِ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں نہ دوسروں جیسے۔
شیخ القرآن مولانا عبدالغفور صاحب ہزاروی خطیب جامع مسجد وزیر آباد، عام تقریروں میں اپنا عقیدہ واضح الفاظ میں بیان فرماتے تھے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر مانتے ہیں

جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت کا منکر ہے وہ کافر ہے اور جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نور بایں معنے مانتا ہے کہ آپ خدا کے ٹکڑے ہیں یعنی خدا سے جدا ہوئے ہوئے ہیں وہ بھی کافر ہے اسی طرح احمد رضا خان نے بھی کہا ہے۔

علامہ محمد حسن صاحب مجددی سجادہ نشین درگاہ سندھ سائیں دادا اپنی کتاب العقائد الصحیحہ فی تردید الوہابیۃ النجدیہ ص۱۹۱ میں لکھتے ہیں "مجھے معلوم نہیں کہ یہ لوگ حضور سے بشریت کی نفی کیوں کرتے ہیں حالانکہ بشریت ہی آپ کی رسالت کی تصدیق اور آپ کے معجزات اور خرقِ عادات کی تصدیق کا سبب ہے کیونکہ انسان سے جب معجزات صادر ہوں یا خرقِ عادات تو یہی تصدیقِ رسالت کا سبب بنتی ہیں ورنہ اگر یہ سب کچھ فرشتوں سے صادر ہو۔ یا جن اور شیطان سے پیدا ہو تو کچھ تعجب نہ ہوگا۔ کیونکہ خرقِ عادات فرشتوں اور شیطانوں سے ایک مستمر اور عادی امر ہے بلکہ معجزہ اور خرقِ عادات کی حقیقت ہی انسان سے تعلق قائم کرنے کے ساتھ پیدا ہوا کرتی ہے کہ دوسرے انسان انبیاء علیہم السلام کے بغیر ایسا کرنے سے عاجز ہوا کرتے ہیں۔ اسی بنا پر معجزہ کو خرقِ عادات کا نام دیا گیا ہے یعنی معجزہ بنی آدم کی روزمرہ عادات کے خلاف ہوتا ہے۔ ورنہ یہ مطلب نہیں کہ وہ معجزہ فرشتوں یا شیاطین کی طاقت سے بھی باہر ہوتا ہے۔ صوفی یا مولوی یہ سمجھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نور ہیں کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ اے لوگو! تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کا نور آیا ہے اور روشن کتاب لایا ہے اس لئے آپ کو بشر کہنا صحیح نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ہمیں بھی تسلیم ہے اور ہمارا بھی ایمان ہے کہ آپ نور ہیں مگر نورانیت انسان اور بشر ہی کیلئے تعریف کا سبب بنتی ہے جب کہ وہ کثافتِ بشری سے نکل کر اعلیٰ نورانیت کے بلند مراتب پر ترقی کر جائے اور جب انسان کے بغیر کوئی مثلاً فرشتہ نورانیت سے موصوف ہو جائے تو اس کی تعریف شمار نہ ہوگی کیونکہ نورانیت اس میں فطرۃً ہوتی ہے بعد میں حاصل نہیں ہوتی